بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مووی اور میوزک کے شوقین نیو مسلم کے لیے روزے کی حالت میں اس کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

میں نیو مسلم ہوں۔ مجھے مووی دیکھنے اور میوزک سننے کا بہت شوق ہے۔ کیا روزے میں بھی دیکھ سُن سکتی ہوں؟

## جواب

روزہ رکھ کر یا بغیر روزہ رکھے، دونوں حالتوں میں میوزک سننا یا ناجائز اُمور پر مشتمل مووی دیکھنا ناجائز، گناہ اور حرام ہے، بلکہ روزہ ہونے کی حالت میں یہ کام مزید برے ہیں کہ گناہ ملنے کے علاوہ روزے کی روحانیت ختم، مقصد فوت اور روزے میں کراہت پیدا کرنے کا سبب ہے۔

یادرکھیں کہ روزہ محض بھوکے اور پیاسے رہنے کا نام نہیں، بلکہ حصولِ تقویٰ اِس کے بنیادی مقاصد میں سے ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: ”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔“ (پ02، البقرۃ: 183) اگر روزہ رکھ کر گناہوں بھرا دن ہی گزارا جائے اور آنکھ، کان اور دل ہر عضو سے گناہوں کا سلسلہ جاری رہے، تو ایسا روزہ اگرچہ شرعاً فرض ساقط کردے گا، مگر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اِس کی کوئی قدر نہیں، جیساکہ نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من لم يدع قول الزور والعمل به، فليس لله حاجة في أن يدع طعامه وشرابه“ ترجمہ: اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات کہنا اور اُس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اِس کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ (صحیح البخاری، جلد 3، صفحہ 26، مطبوعہ دارطوق النجاۃ، بیروت)

لہذا اپنے روزے کو ہر ایسے قول و عمل سے بچانا چاہیے کہ جو روزے کی روحانیت اور نورانیت ختم کرے، جو کہ اس عبادت کا اصل حاصل ہے، اِس لیے بطورِ نو مسلم آپ کو چاہیے کہ ان مبارک گھڑیوں کو اللہ کے ذکر اور تلاوتِ قرآن میں صرف کریں اور اپنے کانوں اور آنکھوں کو ہر اس چیز سے بچائیں جو اللہ کی ناراضی کا سبب بنے۔

**آپ نے سوال میں یہ کہا کہ ”مجھے مووی دیکھنے اور میوزک سننے کا بہت شوق ہے۔“** یاد رکھیں کہ مسلمان کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کے احکاماتِ الٰہیہ کا پابند ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ اب اُس کی وہی خواہشات درست ہیں کہ جو خدائی احکامات اور دینی تعلیمات سے نہ ٹکراتی ہوں، بلکہ اگر دل میں ایسی خواہش پیدا بھی ہو، تو اُسے دبانے کا حکم ہے، کیونکہ ناجائز خواہشات کو دبانے پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے بہت بڑی جزا ملنے کی بشارت ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا گیا: ﴿وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (40) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ

الْمَأْوٰى(41)﴾ترجمۂ کنزالعرفان: "اور رہا وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بیشک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔" (پ30، النازعات: 41.40)

اگر آپ خوفِ خدا اور دینی احکام پر عمل کے جذبے کے سبب میوزک وغیرہ چھوڑتی ہیں، تو ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں ایمان کی ایسی حلاوت اور قرآن کی ایسی محبت ڈال دے گا جو میوزک کی لذت سے ہزاروں گنا بہتر ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: إنك لا تدع شيئا اتقاء الله إلا بدلك الله مكانه خيرا منه۔ ترجمہ: بے شک تو اللہ سے ڈر کر جس چیز کو چھوڑے گا، تو اللہ تعالیٰ بدلے میں تجھے اس کی جگہ اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔ (مسند الشھاب، جلد2، صفحہ 179، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

اور کوشش یہی کرنی چاہیے کہ دل میں وہی خواہشات جنم لیں کہ جو دینِ اسلام کے موافق ہوں کہ یہی کمالِ اسلام ہے، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا يؤمن أحدكم حتى يكون هواه تبعا لما جئت به" ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا، یہاں تک کہ اُس کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع ہوجائیں۔ (شرح السنۃ للبغوی، جلد1، صفحہ 213، مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت)

میوزک سننے یا مووی دیکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ روزے کی نورانیت زائل ہوجاتی ہے، جیسا کہ روزے میں غیبت کے متعلق لکھا گیا: "الغیبۃ لا تفسد صومہ" ترجمہ: غیبت روزے کو فاسد نہیں کرتی۔ (فتاوٰی قاضی خان، جلد 01، صفحہ 185، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں، روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کراہت آتی ہے۔ (بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 996، مطبوعۃ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 05 رمضان المبارک 1447ھ/23 فروری 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net